محبت اونکی گر حق کو بھلادے | تو اوسکو لوح سینہ سے مٹادے
مگر اونکے جو حق ہین وہ ادا کر | کہ رکھین تجکو دوزخ سے جدا کر
سکھا اونکو تو احکام شریعت | ہوا ہی فرض تجپر فی الحقیقت
عطا کر نان و نفقہ اونکو طاہر | نہو افراط و تفریط اوسمین ظاہر
موافق شرع کے رکھہ اونسے تو ربط | نہو اونکی محبت مین زرا خبط
نہو پیری مین بھی گر کچھہ عبادت | قیامت ہی قیامت ہی قیامت
کسی م تو خدا سے دل لگا تو | دوئی کے حرف کو دل سے مٹا تو
سو قصد دل سے ہو یہ مشرکی چھوڑ | یہ زنار علائق جان سے توڑ
خیال خام دنیا دی سے باز آ | جنون و خبط سودا وسی باز آ
خدا کو چھوڑ دنیا مین پھنسا ہی | یہ کیسا تجکو مالیخولیا ہی
وہ باہم تجھسے اور تو اوس سے مہجور | وہ تیرے پاس اور تو اوس سے ہو دور
وہ خورشید جہان ہر دم عیان ہی | ولیکن تجکو بینائی کہان ہی
وہی نور سماوات و زمین ہی | تجلی اوسکی ظاہر ہر کہین ہی
نظر آتا نہین تجکو جو وہ نور | کدورت نفس کی اندر سے کر دور
تجھے مانع ہی تیری ہی کدورت | حجاب تن سے ہی ساری ظلمت

اندھیرا یہ نہین ہی روشنائی
نہین یہ ظلمت شب دن ہی بھائی
فقیری ہی ارے فقیری ہی اے فقیری
نہین طفلی یہ ہین ایام پیری
اگر تو مثل طفلان خاکبازی
یہ این ریش دراز و شانہ سازی
فدا ہے رنگ و بوسے کار طفلان

۳۸

ہی اوس وقت تیرا ہمنشین ہی
وہی وقت وصال ای نکتہ بین ہی
تری ہر سانس نخل موسوی ہی
یہ جز زد ہر جواہر کی لڑی ہی
ترا ہر دم دم عیسی ہی غافل
نگر بیہودگی مین اسکو باطل

فقط اکدم سے ہی بہبود تیری
ہوا سے ہی نمود و بود تیری
فنا ہے عارضی ہستی کا خلعت
ترا تن ہے حباب بحر قدرت
تو دنیا کیا تری اور تیری کا ہستی
تو ہی کیا چیز کیا ہے تیری خواہش
تجھے کیا چاہیئے شیخی و تیزی
شعار خاکیان ہے خاکبیزی

یہ جسم جسم کا جو خوشنما ہے
سہارے پر ہوا کے یہ کھڑا ہے
نہ اسکا ہے بھروسا نا ٹھکانا
لگا ہے دل اُس سے وہ ہی دیوانا
تجھے تو خاک مین گڑنا ہی آخر
گڑھے مین قبر کے پڑنا ہی آخر

بہت نزدیک ہے اب وقتِ رحلت — یہان ہے دم کی دم بس تجکو مہلت
ابھی تک خوابِ غفلت مین ہے مست — ہوا و حرصِ دولت مین ہے پست
جو کوئی موجدِ لعل و گہر ہے — کیا پیدا یہ جسنے مال و زر ہے
اوسیکا ہے یہ سب گلزار گلشن — وہی ہے نخلبندِ خار و سوسن
اوسی سی غم اوسی سے بیغمی ہے — اوسی سے یہ الم اور خرمی ہے
اوسی سے بود نابود جہان ہے — اوسی سے ہستی کون و مکان ہے
اوسی سی کانِ یاقوتِ گہر ہے — اوسی سی مال و ملک و سیم و زر ہے
اوسی سی ہے حضیض و پستی و اوج — اوسی سی ہے حباب و قطرہ و موج
وہی ہے تار و پودِ نسج افلاک — وہی ہے فیض بخش مرکز خاک
غضب ہے اصل سی گر ہوئی غافل — فروغ بے بقا پر ہوئے مائل
حسن تو خاک بن جا سرکشی چھوڑ — بشر ہو جا صفات آتشی چھوڑ
نتیجہ خاک کا ہے باغ و گلشن — ثمر آتش کا کیا ہے دود گلخن
بطونِ سفر سے کھو یاد نخوت — تکبر اور تجبر ہے ضلالت
بشر کو چاہیے کبر و منی کیا — غرور و غرہ زور و دم زنی کیا
جو خاکی ہے تو ہو جا خاک بھائی — تجھے زیبا نہین ہے خود نمائی

ہے

[illegible]

[illegible]

٥

نہیں حسن خواب کی بھلائی نہایت
پڑا سو یا کرے گا تا قیامت

اگر بہرہ ترے حسن عمل ہی
تو پھر بخیے کی ای بھائی اہل ہی

دُرِ ایمان ہی گر دل کے صدف مین
عمل کے لعل رخشندہ ہین کف مین

نہین وہ موت ہی رشکِ عروسی
نہین تابوت ہی وہ طورِ موسی

تو ہی وہ قبر تیری حجلۂ ناز
لحد آغوشِ یارِ عشوہ پرداز

عروسِ مست خواب ناز ہی تو
انیس ہمدم و ہمراز ہی تو

معاذ اللہ اگر نوعِ دگر ہی
تو پھر تیرا جہنم ہی مقر ہی

بدن ہی اور گرزِ آتشین ہی
شرارِ نار و مارِ خشمگین ہی

تمامی عمر تدبیرِ بدن کی
ہمیشہ فکر تعمیرِ بدن کی

رہا دن رات اسکی پیروی مین
گذاری عمر ساری بیری مین

رہا مصروف در خواب و خور و نوش
خدا کو کر دیا دل سے فراموش

سو دیکھا تو نے جو اسنے وفا کی
تجھے وقت ضرورت مین دغا دی

رفیق اپنے جو تھے سب عضو تن کے
شریک اپنے تھے وہ رنج و محن کے

ہوے بیزار سب ہم صحبتی سے
الگ ہونے لگے بے رغبتی سے

چلے سب کوچ کر کے تجھسے آگے
اکیلا چھوڑ کر پہلے ہی بھاگے

دماغ ایسا نقاہت سی ہی لرزان | بسان آسیاے آب گردان
غشا و جلد و اعضا و رگ و پی | وہ ہر اک حال بد مین مبتلا ہی
کسی مین کچھ نہ طاقت ہی نہ قوت | مصیبت ہی مصیبت ہی مصیبت
ہوئے راہی عدم کے یار جانی | بلائے بد ہے تنہا زندگانی
حسن تو بھی تو اب ہشیار بنکر | ذرا تو فکر تابوت بدن کر
کیا ہی جسطرح اسنے تجھے خوار | اسی ڈھب تو بھی ترسا کر اسی مار
طعام اسکو کھلا اچھا نہ پانی | خدا کی راہ مین کر اسکو فانی
غذا اے روح ذکر نام حق ہی | غم و درد و الم رنج و قلق ہی
بدن کو تیرے جس شے سی ہو فرحت | اوسی سے روح مین ہوتی ظلمت
بدن کی پرورش نقصان جان ہی | تن آسانی مین ای بھائی زیان ہی
درستی مین ہی اسکی سو خرابی | شکست اسکی ہی تیری کامیابی
خدا کیواسطے تن پروری چھوڑ | غریبی کر غریبی پر تری چھوڑ
فقط وان عجز منظور نظر ہی | تکلف جسمین ہی بیرون رہی
نہین کچھ جائے غم گر تن ہو سست | بشر کو چاہیے ایمان و جان چست
وہ جی جس سے بشر کو بہتری ہی | بڑھاپے اور جوانی سے بری ہی

بدن کو چھوڑ جی کی پیروی کر | کدورت اوسکی کو صیقل گری کر

صفات تن پہ تو مت مبتلا ہو | صفات واہی سے آشنا ہو
جسے کچھ جان سے ہی آشنائی | اوسیکو ہی خدا تک بس رسائی
تو اپنے آپ کو پہچان بھائی | تجھی مین ہی جو کچھ ہے جان بھائی

٦

شریعت ہی فقط تہذیب اشباح
طریقت کو سمجھ تہذیب ارواح

ریاضت کیا ہی تن کو خوار کرنا
شہادت ہی بدن کو زار کرنا

ولایت کیا ہی باطن کی صفائی
ضلالت کیا ہی اپنی خودنمائی

وہ استعداد انسان کو عطا ہی
کہ جس سے یہ ہر اک کا پیشوا ہی

اگر بد ہو تو ہو شیطان سے بدتر
حسن ہو تو فرشتو نکا ہی سرور

بدی اور نیکی سب تجھ مین عیان ہی
یہ دنیا کیا ہی دار الامتحان ہی

یہان عالم مین جو ہی خشک یا تر
ہی تیرے قبضۂ قدرت کے اندر

اگر چاہی کہ تیرا صاف ہو دل
خدا کے ذکر مین کر دل کو شاغل

صفائی قلب تا حاصل ہو تجکو
ترا دل صاف مثل آئینہ ہو

مراتب جستجو کے سب ادا کر
تلاش پیر کامل مین رہا کر

ہدایت پیر کی جبتک تو پاے
نہ تیرے رشتۂ مقصود ہاتھ آے

ولیکن سلسلہ مرشد کا تیرے
رسولِ پاک تک سب سے پہونچے

مراتب فقر کے وہ جانتا ہو
طریق معرفت پہچانتا ہو

شریعت کا ہو پیرو جان و دل سے
طریقت ہو ٹپکتی آب و گل سے

ملے جب ایسا تجکو پیر کامل
ترا ہو مدعا سب اس کا حاصل

ہمیشہ صحبت بد سے کر کنارہ
تو تیرا دین دنیا مین بھلا ہو

حساب حشر کا کھٹکا یہ کیا ہے

عذاب قبر کا کرتا ہے خطرہ

حسن کیون موت سے ڈرتا ہی ہے

ثری خفقان کے ہم حامل نہین ہین

اثر سے غصہ کے ہم قابل نہین ہین

ہوا ہے تجھ پہ ایسا تو اکثر | اثر صحبت کا ہوتا ہے مقرر

مناجات بحضرت خالق کائنات

الٰہی یا الٰہی یا الٰہی
تجھے ہے دو جہان کی بادشاہی

کسی پر آگ کو گلشن کرے تو
کسی پر آپ کو گلخن کرے تو

کرے شاہونکو درویشوں کا محتاج
گدا کی کفش پا کو دُرّۃ التاج

فقیرونکو فقیری مین غنا دے
امیرونکو امیری مین عنا دے

یہ رتبہ دے فقیر بے نوا کو
سکندر جسکے آگے اک گدا ہو

تو ہی ہر شخص کا حاجت روا ہے
غریب خستہ جان کی تو دوا ہے

مساکینونکو کردے صاحب تاج
شہنشاہونکو کردے دم مین محتاج

فرشتونکو کرے محبوس در چاہ
بشر کو آسمان پر دے تو ہی راہ

دیا جو کچھ یہ سب تیری عطا ہے
جو کچھ تو دے وہی شی بے بہا ہے

غریبی مفلسی جاہ و امیری
طفولیت جوانی یا کہ پیری

جو کچھ تو نے دیا سو ہے غنیمت
ولے درکار ہے تیری حفاظت

ہمین ظالم کے پنجو نسے بچا تو
کسی کا زور ہمت ہمکو دکھا تو

نہین کچھ حرص ہمکو سلطنت کی
نہ خواہش جاہ و مال و ملکت کی

نبی حضرت محمد سا ہو موجود
جہان وہ عروۃ الوثقی ہو موجود
تجھے اوس جا مین کیا خوف و خطر ہے
شفاعت کو جہان خیر البشر ہے
تجھے کیا اوس سقر کا ڈر غم ہے
جہان کا سیر منزل مصطفیٰ ہے
محمد رحمۃ للعالمین ہے
محمد مقتدا ے مرسلین ہے

٦

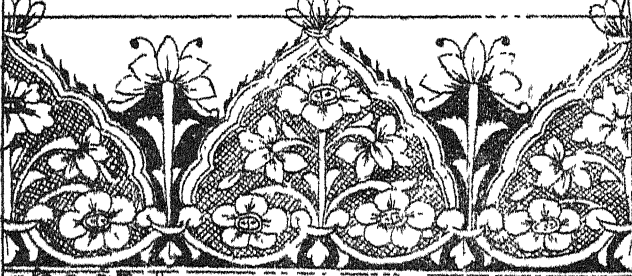
محمد شافع روز جزا ہے
محمد صاحب تاج و لوا ہے
محمد صاحب قرآن و یسین ہے
محمد ختم پیغمبرین ہے
محمد سرور کون و مکان ہے
محمد سرور دو جہان ہے
محمد بادشاہ دو سرا ہے
محمد دین و دنیا کی نوا ہے
[illegible]

ہر اک راحم سے ارحم تر خدا ہی — پدر مادر سے سو حصہ سوا ہی
جدائی مین جب اتنا کچھ دیا ہی — کرم اور لطف یہ بیحد کیا ہی
عطا کیا کچھ کریگا حاضری مین — نہ لا خطرہ ذرا تو اپنے جی مین
جب اوس غفار کے تو روبرو ہو — رجا و خوف دل سے دو بدو ہو
خدا جانے کرے کیا کیا عنایت — کرمہاے فراوان و رعایت
کرے لاکھون کرم جو چاہیون — خیال و وہم مردم سے ہو باہر
تجھے ہو چاہیے شوقِ زیارت — پیام مرگ کو سمجھے بشارت
نہین یہ موت تبدیل مکان ہی — نہین یہ موت وصلِ جانِ جان ہی
نبی نے موت کو جو پل کہا ہی — یہی اس رمز کا بس مدعا ہی
علائق جسم کے کب چھوٹتے ہین — بغیر از مرگ وہ کب ٹوٹتے ہین
مقید ہی ہزارون بند مین تو — رہا ہی پھنس زن و فرزند مین تو
بغیر از مرگ تو کب ہو مجرد — نہو مسمار جبتک جسم کی سد
حجاب تن سے ہی ساری جدائی — گیا جب یہ ہوئی جی کو صفائی
نہین یہ موت ہی وہ زندگانی — ملے اس راہ کی جس سے نشانی
غرض مرنے مین بالکل فائدہ ہی — ڈرے جو اس سے وہ نا آشنا ہی

۹

کہ عقل و فہم مردم سی ہی باہر
سمند خامہ کی اپنی عنان روک
خموشی ہی مناسب ہی زبان روک
سمجھ کچھ تو بھی اسکے مدعا کو

رباعی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۂ طیّب پڑھنا بطریق حضرات صوفیہ

علیہم الرحمہ کے اور اوصاف اوسکے

سنو اے ہوشمندو کلمے کے اوصاف
پڑھیں اسکو کرے تم قلب کو صاف

ہین فرماتے جناب شاہ والا
غلام یا علی ہے نام اونکا

کہ جو ہر روز کلمہ جی لگا کے
پڑھے بارہ ہزار اخلاص دل سے

ہو اوسکے دل مین جذب اللہ عشق پیدا
یہ خوبی خود بخود ہووے ہویدا

کرے دل اوسکا پھر دنیا سے نفرت
ہو سب احکام دین سے اوسکو رغبت

نعیم اللہ صاحب بل القوی
وہ معمولات مین لکھتے ہین ایسا

کہ بعد از فرض اس کلمے کی کثرت
ہے کرتی دور سب دل کی کدورت

۱۱

کہ جب لفظ الا اللہ کا تو — سمجھے اللہ کو باقی تو خوشخو

وہی لائق عبادت کے ہی بیشک — وہی معبود ہی عابد ہی ہر یک

رہے تھوڑے دنون گر شغل جاری — اثر ہو اوسکا تیرے دل مین ساری

بہم پہونچا تو اسکی مشق ایسی — کہ دس سو مرتبہ ہو جا ئے بھائی

ہین فرماتے علاء الدین عطار — کہ کثرت کی نہین ہی شرط زنہار

حضور قلب سے کہہ جسقدر ہو — کہ تیرے دل مین جلد اوسکا اثر ہو

یہ ہو تاثیر اسکی تجھہ مین موجود — کہ سمجھے اپنی سب ہستی کو نابود

اور الا اللہ کی ہی رمز ایسی — کہ ہی ہستی تری ہستی خدا کی

نہو تجھکو میسر گر یہ نسبت — تو کر ذکر لسانی سے نہ غفلت

مگر خلوت مین ہنگام تہجد — تجھے کرنا ہے یہ شغل تعبد

جدا ہو سب سے اک گوشے مین تنہا — ہی تجکو کلمہ طیب کا پڑھنا

مگر دن رات مین تسبیح پنجاہ — پڑھا کر تو ملے حق کی تجھے راہ

ولی اللہ محدث نے کہا ہی — کہ اونکا بھی بہت رتبہ بڑا ہی

کہ مین کہتا ہون اپنے دل کا مطلب — ملے نعمت درود پاک سی سب

درود پاک کا پڑھنا ہے اکسیر — صفت اسکی نہین ہو سکتی تحریر

فوائد بہت سے ہین اسکے بیان مین
جو ہین مفتاح الجنان مین
پڑھا کرتا ہی اسکو جو کہ دن رات
تو ملتی ہین اوسے بس نعمتین سات
ہوا اول خاتمہ بالخیر اوسکا
دوم پہونچے نہ جان کندن کی ایذا
سوم ہوجاے اوسکی قبر روشن
چہارم وہ ظلمت کدہ امانت نگار شین

کرے وہ عرض یون اپنی خدا سے — کہ جب تو کلمے کے ذاکر کو بخشے
تو مین خاموش ہوجاؤن خدایا — یہی ہی دل کی اب میرے تمنا
کہے اوس مرغ سے اسطرح اللہ — ہوا ابتک نہین تو اس سے آگاہ
کہ مینے پہلے ہی ہی اوسکو بخشا — زبان سے اوسکی ہی تو بعد نکلا
فرشتونکو خدا پھر حکم یہ دے — رہو شاہد تم اسکی مغفرت کے
زبانین دے خدا پھر اوسکو ستر — کہ وہ مرغ زمردفام خوشتر
دعا حق مین کرے ذاکر کی اپنے — طلب بخشش کرے اوسکی خدا سے
قیامت تک ہی اوسکی دعا مین — رہے ساعی جنابِ کبریا مین
بروزِ حشر اوسکے پاس وہ آئے — پکڑ ہاتھ اوسکا پھر جنت مین لیجائے
بغیر از پر نہین اوڑتا ہی طائر — سو یہ نکتہ کرو نہین تجھہ پہ ظاہر
حضور قلب اوسکا ایک پر جان — پر اوسکا دوسرا اخلاص پہچان
حضور قلب کے معنی سمجھہ لے — ہی دل کا روکنا بس سبطرف سے
ہی یان اخلاص سے یہ بات مقصود — کہ غیر از حق تو سمجھے سب کو نابود
نہ حورین اور نہ جنت اور نہ عقبی — فقط مقصود ہو اللہ تیرا
پر اوسکا فائدہ تب ہی ہو حاصل — کہ ہو رہبر ترا اک پیرِ کامل

چہارم جب کہ منکر نکیر اوس جگہ آئین
تو اپنی شکل اچھی اوسکو دکھلائین
ہی نعمت پانچوین اعمال نامے
کراماً کاتبین نے جو کہ لکھے
سوا اوسکے فیض اور برکت سے اوسکو
ملین گے داہنے جانب سے اوسکو

[illegible]

نجات اوسکی ہوئی اوسکے سبب سے | گناہ اللہ نے سب اوسکے بخشے
سنو صدیق اکبر کی روایت | وہ فرماتے ہین از روی عنایت
پڑھو استغفار تو اور کلمہ پاک | کہ دوزخ سی نہو پھر تجکو کچھ باک
کہا کرتا ہی یہ شیطان ہر دم | کہ یہ دونون ہین مہلک میرے باہم
اگرچہ ہو ئین مہلک اک جہان کا | ولے ہاتھون سے انکے عاجز آیا
روایت یون ہوئی حضرت علی سے | ولی سے واقف سر خفی سے
کہ سن یہ بات تو ای اہل غفلت | شب تاریک ہی روز قیامت
یہ کلمہ جو کہ دنیا مین پڑھے گا | اندھیرے مین اوسے ہوگا اوجالا
عمل ایسا ملے جس سے کہ جنت | یہی کلمہ ہے ای ارباب غیرت
صفائی قلب سے اسکو پڑھا کر | شرائط اسکے جو ہین سب ادا کر
یہ خالی ہے عمل مکر و ریا سے | ملا دیتا ہی بندے کو خدا سے
یہ ہی مشکل بہت تو کر تامل | نہین کرتا کوئی کافر تحمل
بہت کافر پہ یہ کلمہ گران ہی | اوٹھا سکی اوسے طاقت کہان ہی
خدا سے حضرت موسیٰ نے پوچھا | کہ ای مولا مجھے وہ بات بتلا
کہ تیری یاد مین جس سے ہون مشغول | وہ کلمہ ہو ترے حضرت مین مقبول

روایت کرتے ہین یہ ابن عباس
کہ تھا جنکو شریعت کا بہت پاس
خدا نے جب بنایا آسمان کو
زمین کو اور اس سارے جہان کو
کیا اوس دن فرشتہ ایک پیدا
اور اوسکو حکم فرمایا پھر ایسا
کہ ہو ہر شے مین اس کلمہ کا مشغول
ذکر کی فاتحہ بھی تو اپنا معمول
ہر اک نعمت سی ہو محفوظ وہ شخص

سبب قرون کو روشن کردیتا ہی
مومن پر کلمہ توحید پڑھے کا حق تعالی
اگرچہ برابر کف دریا کے ہون اور جو کو
جو کوئی ایکبار پڑھے عفو ہون گناہ اوسکے
مین جائیگا اگرچہ
کلمہ پڑھے بےحساب بہشت

پڑھا کر رات دن ہر وقت ہر آن
یہی ہی ای فرشتے تجھکو زبان

وہ ہر دم ہی اسی کا ذکر کرتا
نہیں اک آن بھی خاموش رہتا

کریگا جبکہ وہ موقوف پڑھنا
اوسی ساعت قیامت ہوگی برپا

صدا سے صور اسرافیل وسدم
فنا کر دیگی دم مین سارا عالم

نبی سے ایک سائل نے یہ پوچھا
کہ ہی جنت تو از بس خوب زیبا

مگر فرمایئے اب مجھسے حضرت
کہ ہی کتنی بھلا جنت کی قیمت

کیا تب آپنے یہ اوس سے ارشاد
کہ رکھ اسبات کو میری تو اب یاد

ہی اوسکی کلمہ توحید قیمت
پڑھا کر چاہتا ہی گر تو جنت

پڑھے کلمہ جو کوئی صدق دل سے
ثواب اوسکا کسی میت کو نہ بخشے

تو ایزد عفو کردے اوسکے عصیان
کرے جنت مین داخل بیچ اسی جان

اگر تعداد تو پڑھنے کی چاہے
تو نقطے تین شکر پر چڑھا دے

کلمہ طیب کی فضیلت

بدون کلمہ پڑھے ایمان درست نہین ہوتا ہی تسلیم کرنا وحدانیت خدا تعالی و نبوت آنحضرت صلعم کا کلمہ خوانی سے ثابت ہے اول بتبیاد اسلام کی یہی کلمہ طیب ہی جو کوئی اول و آخر بات کہنے کے

توبہت افضل ہی ورنہ وارث اوسکے ستر ہزار بار پڑھکے ثواب
بخشین بروز قیامت کو گرمی سوا نیزے آفتاب کی الامہ نہ اسکو نستائیگی
اور کلمہ کنجی بہشت کی اور نقد جنت کی ہی اور روشنی گور کی ہی
اور سب ذکرون مین افضل ہی کلمہ طیب مسلمان پر واجب ہی
کہ جب نام اللہ تعالی کا زبان پر لاوے یا سنے تعظیم کرے
یعنی جل شانہ یا جل جلالہ کہے یا وحدہ لا شریک لہ کہے اور جب
نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سنے یا اپنی زبان سے لیوے
درود پڑھے ورنہ ترک واجب و بروایتے ترک فرض کا مواخذہ
ہوگا اور سورہ انفال مین اللہ تعالی نے فرمایا ہی کہ ایمان والے
وہی ہین کہ جب آوے نام اللہ تعالی کا تو ڈر جاوین دل اونکے
اور جب پڑھین قرآن شریف تو زیادہ آوے ایمان اور متوکل
اور نمازی اور سخی ہون

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل کلمہ طیب بطور مسدس

اس کلمے کو جو کوئی پڑھے گا تو پڑھتی ہیں پر
ہر کام کرے سایہ مرا کے پر دو جہان پر

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

میزان کھڑی کر کے بلاویں گے سبھی کو
تو بس نے دھڑا باندھ کے نیکی بدی کو
بس حق نے مجھے بخشا ہو بیگا جو نبی کو
ہر وقت تو کر یاد بس اللہ نبی کو

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

ہر آن بھلا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر گر اپنی شفا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر	
اس کلمے کو پڑھتے ہیں سبھی عالم انسان در قاف پڑھیں پردۂ ظلمات میں پنہان	جنات نباتات وپڑھیں عالم حیوان پڑھتے ہیں شب و روز یہ فردوس میں غلمان
ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر	
یہ کلمہ محمد کا پڑھیگا جو ادب سے ایمان سلامت رہے کلمے کے سبب سے	اسلام پہ قائم وہ رہے عیش و طرب سے یہ کلمہ بچا دے تجھے طوفان غضب سے
ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر	
جس وقت کہ مرقد میں تو ہو ویگا اکیلا یہ کلمہ اوس وقت ترا ہوگا وسیلہ	اور ہوگا ملائک سے بہت تجکو جھمیلا تا حشر رہیگا نہیں ہرگز تو اکیلا
ہر آن بھلا چاہی تو کلمے کو پڑھا کر گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر	
اک لرزہ قیامت میں جو آویگا جہان پر	خورشید سوا نیزے کے اوتر آویگا وہان پر

جنت میں ملے تجکو ... محلات ... و جنان
... بیشک ... کلمہ ... ایمان

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

ہر آن بھلا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر
گر اپنی شفا چاہے تو کلمے کو پڑھا کر

حدیث عَنْ اَبِی مُوسٰی اَبْشِرُوْا وَبَشِّرُوْا مَنْ وَّرَائَکُمْ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ صَادِقًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ

یہ حدیث جناب خیر ورا
کہ رسول کریم اعلےٰ خو
اور اوس مژدۂ بشارت سے
بعد تم سے جو آنے والے ہین
جو کہے لا الہ الا اللہ

کرتے ہین یون بیان ابی موسیٰ
کہتے تھے یہ نوید ہی تمکو
غائبون کو بھی ہان خبر پہونچے
یعنے ایمان لانے والے ہین
اوسکو حاصل ہوئی بہشت کی راہ

غزل در فضیلت کلمہ طیبہ مین تصنیف مولوی کفایت علی صاحب کافی مرحوم

کلمہ گو یونکو ہوئی کیا ہی بشاشت حاصل
کیا شرف کلمۂ طیب کو خدا نے بخشا
سو سنو روضۂ رضوان کی اگر خواہش ہی
ذکر کلمہ کا عجب فیض ہی سبحان اللہ
اور سیراب بد کام وہ ہان مومن
سنکر کلمۂ طیب کے لیئے دوزخ ہی

اور اس مژدہ جان بخش سے فرحت حاصل
صدق دل سے جو پڑھے ہووے جنت حاصل
ورد کلمے سے کرو خلد کی نعمت حاصل
جس سے ہوتی ہی دل و دین کو قوت حاصل
عقل کو نور ضیا روح کو راحت حاصل
جو مقرر ہی اوسی فردوس کی دولت حاصل

وقت معراج مین رسول خدا
کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

17

چلکر دو پہر تھا مسجد اقصیٰ
دیکھا جس طرف نظر کو اٹھا
در و دیوار پہ یہی تھی صدا
کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ مقرر حدیث مین آیا
یعنی حضرت نے یہ فرمایا
بے مشقت بہشت کو پایا
صدق دل سے زبان پہ جو لایا
کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
بعد حمد خدا و نعت رسول
اوصاف چار یار کی معقول

جبکہ ہو مجھپہ نزع کا عالم
سخن میری زبان سے یہ دم بدم
کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

بطفیل رسول شاہ امم
ای خداوند ذو الجلال و کرم

کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

چھوڑ جاے جب روح تن کا قفس
تیرے صدق دل سے یہ ہر نفس

ہوگی بیشک یہ منقبت مقبول	ورد کرا سکا اور کبھی مت بھول
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
سب کے سرتاج بعد پیغمبر در حضور رسول جن و بشر	یعنی صدیق افضل و اکبر صدق دل سے کہا یہ خوش ہوکر
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
پھر فاروق منصف و عادل ہر گھڑی صبح و شام میرا دل	ای خدا مجھپہ سہل کر مشکل اس سخن سے کبھو نہو غافل
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
مظہر علم قبلہ کونین رات دن حق کی یاد مین بیچین	نام عثمان خطاب ذی النورین یہ وظیفہ اونھونکا تھا دن رین
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
عرض ہی حق سے یہ مری ہر بار جبکہ در پیش ہووے روز شمار	یعنی از بہر حیدر کرار سامنے سب کے مین کرون اظہار
کلمہ لا الہ الا اللہ	ہی محمد مرا رسول اللہ
مال و دولت کی کچھ نہین ہی ہوس	ہی مگر میری آرزو از بس

از پئے حرمت حسین و حسن
سب جنتی تازہ ہو دہر کا گلشن
ہو وسے انور کی رات دن ہر دم
در جنت پہ جو لکھا ہے سخن

کلمہ لا الہ الا اللہ
ہی محمد مرا رسول اللہ

نصیحت نامہ در بیان
فضائل کلمہ طیبہ

[illegible]

دل کی صفائی [illegible]

دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

نمبر ... ولی محمد صاحب

کلمے سے ہوں معاف کیے تم نے جو قصور	کلمے سے ہو نصیب تمھیں قصر خلد و حور
کلمے سے ہو منہ پہ ہمیشہ تمھارے نور	کلمے سے ہو دل کی سیاہی تمھاری دور
	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
کلمے کو تم صداقت اسلام جان لو	کلمے کو اپنے دین کی صمصام جان لو
کلمے کو تم خدا کا اک انعام جان لو	کلمے کو دل کا راحت و آرام جان لو
	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
ایمان کو تمھارے کلمے سے ہو تقویت	کلمے سے ہو قوی تمھیں امید مغفرت
کلمے سے ہو جلوہ نما حسن عاقبت	کلمے سے آئے دل کو نظر نور معرفت
	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
ہو دو جہان میں کلمے سے دولت دل غنی	ہو جان کو نہ کلمے سے تکلیف جان کنی
ہو وے اندھیری گور میں کلمے سے روشنی	ہو صاف کلمہ اک شہ پاک دامنی
	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو
کلمہ تمھارے واسطے ہے دافع بلا	کلمہ تمھارے حق میں ہے ہر درد کی دوا
کلمے کو مشکلات میں سمجھو گرہ کشا	کلمہ کرے ہے آئینہ کی طرح دل صفا
	دل کی صفائی چاہو تو کلمہ پڑھا کرو

۱۹

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

ایمان یہ کلمہ طیبہ شفیع المذنبین کا ہے
خدا کے دوست برحق رحمۃ للعالمین کا ہے
محمد مصطفیٰ یعنی کہ ختم المرسلین کا ہے
بھروسا آسرا تکیہ ...

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اسی کلمے سے نور عرش کی ہیبت کو بالا ہی
اسی کلمے سے زینت ہی لوح کی کرسی کو والا ہی
پڑیگا قبر کا تجھہ میان وان جو کالا ہی
یہی کلمہ ترا وان بھی اندھیرے کا اوجالا ہی
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا
صفت محشر مین جب دشت کا تجھہ و الاو پڑیگا
یہی کلمہ ترا اوسی جا رفیق و یار و وہ ہوگا
گنہگار ہو گا تو اجنتا ہی تو تجھکو [illegible] پار ہوگا
اسی کلمے کی دولت سے میان تجھہ پار ہوگا
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اسی نور سے خورشید کہلاتا ہی نورانی	اسی کلمے کے باعث چاند کی روشن ہی پیشانی
اسی کلمے کی ہی دنیا مین او دین مین نشان خوبی	اسی کلمے کو پڑھتے ہین فلک ارض و ہوا پانی

پڑھا کر صدق دل سی رات دن کلمہ محمد کا

اسی کلمے سے ہین ہر دل مین او آسمان روشن	مہ و خورشید تارے عرش کرسی مکان روشن
اسی کلمے سے ہین جنت کی باغ اور باغبان روشن	غرض جنت تو کیا اس سے تو دین و دو جہان روشن

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

یہ وہ کلمہ ہی جسکا ہی رہا ورد انبیا نکو	اسی کلمے کے پڑھنے سے کئی ہین ہو گئے عارف
اسی حور و ملک غلمان پڑھتے ہین ہر سحر و شام	وہ بیشک جنتی ہین ایکبار بھی جو پڑھلین سکو

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

اسی کلمے کی برکت سے تو ابد یہان بھی سلامت ہے	اگر یان سے تو جاویگا تو وان بھی سلامت ہے
پڑھیگا جو اسے اوسکا دل و جان بھی سلامت ہے	اوسی کی عاقبت بھی خیر و ایمان بھی سلامت ہی

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

چلیگا چھوڑ کر تو جسگھڑی یہ عالم فانی	پڑیگا قبر کے جا کر اندھیرے مین ہی زندانی
نکیر و منکر آ کر جب کرینگے تجھہ پہ طغیانی	یہی کلمہ کریگا وان تری مشکل کی آسانی

پڑھا کر صدق دل سی رات دن کلمہ محمد کا

میان جب پل صراط اوپر تو پاٹیر کر جائیگا
تو وہ تلوار کی ہی دھار تیز [illegible] وان دیکھیگا
لگا جب وان گرنے تو یہ کلمہ بچاویگا
یہی بازو پکڑلیگا یہی تجھکو سنبھالیگا

۲۰

پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا
[illegible]
[illegible]
پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمد کا

کلمہ طیبہ از تصنیف

جو پورے ہیں بیاں نہ ہو سکی گی کرم باری ترا ایپہ بھی وان نہ لگے گا جب سبکساری	کسی ہے جنس جسکی اونکی ہو گی وان خریداری یہی کلمہ بناویگا ترے پلے کو وان بھاری
	پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمدؐ کا
پڑیگا تشنگی کا شور اس میدان میں جسدم اگر تری بھی جب لگیگی سوکھنے تالو پر زبان یکسر	پھر سنگے پانی پانی کرتے جسدم سبکے سب اکثر یہی کلمہ تجھے پانی پلاویگا وہان بہتر
	پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمدؐ کا
یہی کلمہ تجھے دیدار حق کا بھی دکھاویگا بہشتی کر کے خلعے نور کے تجھکو پنہاویگا	محمدؐ کی شفاعت سے بھی تجھکو بخشواویگا بڑی حرمت بڑی عزت سے جنت مین لیجاویگا
	پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمدؐ کا
یہی کلمہ تجھے وان جام کوثر کا پلاویگا یہی کلمہ ترا سنہ چاند سا روشن بناویگا	یہی کلمہ تجھے گلزار جنت کا دکھاویگا یہی کلمہ ترے ہر وقت پر وان کام آویگا
	پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمدؐ کا
یہی کلمہ نجات اور مغفرت کا تیری ہے چارا اسی کلمے سے ہی ہم سب گنہگار ونگا چھٹکارا	اسی کلمہ سے ہو گی روح تیری عرش کا تارا اسی کلمہ سے ہو گا دین اور دنیا کا نستارا
	پڑھا کر صدق دل سے رات دن کلمہ محمدؐ کا

اب المجید جلشانہ وظیفہ در توحید

ہر دم وظیفہ ہی سب سے افضل الا اللہ الا اللہ | چاہیے کہنا یہی ہر پل الا اللہ الا اللہ

چار طرف ہی اوسکا جلوہ ہی ظہر کا ہر جا جلسا | چھپنا اسمین ہی حریبا الا اللہ الا اللہ

باغ جہان کا سیر کل اسمین ہی اوسکا دستہ بیتا | آنکھہ بیچ یہی کہتا الا اللہ الا اللہ

گلشن میں لی کیسا نگر اسوکیا وہ کہ نیچ کی | تک کر یا چھو کا کیسی ہوا کا الا اللہ الا اللہ

غنچہ و گل مین تیری ہی بو ہی شوق مین بلبل نغمہ گو ہی | تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی الا اللہ الا اللہ

مٹ گئے یوسف صورت والے او گئے عاشق شوق ہوا لے | مر گئے شان و شوکت والے الا اللہ الا اللہ

پاس تھا جنکے دولت و زر سونا چاندی لعل و گوہر | مل گئے وہ سب خاک کے اندر الا اللہ الا اللہ

دل لگی ہو دورت اس سے ہستی ہی جانکو محبت اس سے ملی ہی | جو کوئی پناوردر کھے ہی الا اللہ الا اللہ

عقل پہ پردا ایسا چھایا کبھی اوس سے دل لگایا | اب تو یہی دلکو بھایا الا اللہ الا اللہ

سفتہ تجمل محمد کنوائی عشق تیا ہمین جان کھپائی | تو کہے جا دل سے بھائی الا اللہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ کہنے کی فضیلت مین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کچھ مینے اور مجھسے پیشتر کے انبیا نے کہا اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ قَبْلِیْ اوسمین سے افضل یہ قول ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ اور

نہ قبر میں وحشت ہی نہ قبرون سے اوٹھنے مین گویا کہ مین انکو دیکھ
رہا ہون کہ نفخ صور کے وقت اپنے سر سے مٹی جھاڑ رہے ہین
اور یہ کہتے ہین کہ الحمد للہ الذی اذھب عنا الحزن ان ربنا
لغفور شکور۔ اور حضرت ابوہریرہ کو ارشاد فرمایا کہ ای ابوہریرہ
جو نیکی تم کروگے وہ نیکی قیامت کے دن وزن کیجاویگی مگر اس بات کی
گواہی دینی کہ لا الہ الا اللہ اسکے لیے ترازو نہ رکھی جاویگی اسلیے
کہ یہ کلمہ پلے مین اگر رکھا جائیگا جسنے صدق سے اوسکو کہا ہوگا
اور ساتون آسمان اور ساتون زمین اور اونکے درمیان کی چیزین
دوسرے پلے مین رکھی جائینگی تو اون سب سے لا الہ الا اللہ جھکتا
رہیگا۔ اور فرمایا کہ اگر صدق کے ساتھ کہنے والا لا الہ الا اللہ کا
بقدر زمین گناہ لائیگا تو اللہ تعالی اونکو معاف کریگا اور فرمایا
کہ ای ابوہریرہ جو شخص مرنیکو ہو اوسکو لا الہ الا اللہ کی شہادت
تلقین کرو کہ وہ گناہون کو ڈھادیتی ہی حضرت ابوہریرہ رض
نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ مرنے
والون کے لیے ہی زندون کے لیے کیا صورت ہی فرمایا

۲۳

لا الہ الا اللہ کا کہنا ہی اور آخرت مین جنت ہی اور اسیطرح لِلَّذِیْنَ
اَحْسَنُوا الْحُسْنٰی وَزِیَادَۃٌ مین کہا گیا ہی اور حضرت براء بن عازبؓ سے
مروی ہی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جو کوئی دس بار
کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوسکو ایک بردے کے آزاد کرنیکے برابر ثواب ہوگا
اور عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے
ہین کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ایک دن مین
دو سو دفعہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ
وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوس سے نہ تو وہ سبقت لیجائیگا جو اوس سے
پہلے تھا اور نہ اوسکو وہ پائیگا جو اوسکے بعد ہوگا مگر جو کوئی اوس کے
عمل سے افضل کریگا اور حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ جو شخص بازار
مین کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اوسکے واسطے دس لاکھ
نیکیان لکھی جائینگی اور دس لاکھ برائیان دور ہونگی اور جنت مین
اوسکا گھر ہوگا اور مروی ہی کہ بندہ جب لا الہ الا اللہ کہتا ہی

تو یہ کلمہ اوسکے نامہ اعمال کیطرف جاتا ہی تو جس خط پر گذرتا ہی اوسکو مٹا دیتا ہی یہانتک کہ جب کوئی نیکی دیکھتا ہی تو پہلو مین بیٹھ جاتا ہی اور حدیث صحیح مین حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر دس بار تو وہ ایسا ہی جیسے چار بردے حضرت اسمعیل علیہ السلام کی اولاد مین سے آزاد کیے اور نسائی اور ابن حبان مین حضرت ابو سعید سے روایت ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا موسیٰ نے ... لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ...

ولا حول ولا قوة الا بالله پھر کہے الٰہی تو مجھے بخشدے
تو اوسکی مغفرت ہوجائیگی یا دعا مانگے گا تو مقبول ہوگی
اور اگر وضو کرکے نماز پڑھیگا تو نماز مقبول ہوگی

ترجمہ پنج کلمہ وسید الاستغفار در نظم ونثر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ ترجمہ نہین کوئی معبود رب کے سوا محمد رسول اللہ ترجمہ محمد رسول خدا ہین بحق اشھد ان لا الٰہ الا اللہ	کلمہ طیبہ کلمہ شہادت	نہین کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے کہ جانین عبادت کی اوسکو سزا محمد رسول ہین خدا کے اشارے سے جنکے ہوا ماہ شق ترجمہ گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین

کوئی لائق عبادت کی سوا اللہ کے

گواہی دیتا ہون اس بات کی واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ		عبادت کے لائق نہین ہے کوئی ترجمہ اور گواہی دیتا ہون اسکی کہ محمد

بندے اوسکے اور رسول اوسکے ہین

والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم

کلمہ توحید

اور اب سب گناہون سے ای رب مین بیزار ہون کفر و شرک

واسلمت وآمنت واقول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ترجمہ اور اسلام لایا اور ایمان لایا اور کہتا ہون مین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تو یہ کلمہ پاک ہے کہ مین اسلام لایا مسلمان ہوا

اللھم انت ربی لا الہ الا انت ترجمہ ای بار خدا تو ہے میرا رب نہیں کوئی معبود ترے سوا

خدایا تو ہی پاک رب ہے مرا

خلقتنی وانا عبدک ترجمہ پیدا کیا تو نے مجھکو اور مین ہون بندہ تیرا

وحدہٗ لا شریک لہٗ ترجمہ	یکتا ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اوسکا
وہ یکتا ہوا اوسکا برابر نہیں	کوئی دوسرا اوسکا ہمسر نہیں

لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیٔ قدیر ترجمہ

اوسی کا ہے ملک اور اوسی کو ثنا	وہی جملہ اشیا پہ قادر ہوا
اللھم انی اعوذ بک ترجمہ	ای بار خدا تحقیق مین پناہ مانگتا ہون تجھسے
خدایا مجھے دے تو اپنی پناہ	بچا رکھیو اس سے مجھے ای الہ

من ان اشرک بک شیئا وانا اعلم بہ ترجمہ

اس سے کہ شریک کرو مین ساتھ تیرے کسی چیز کو اور مین جانتا ہون اوسکو

کہ ٹھہراؤن ساجھی ترا مین کریم	اور اوس پر مجھے علم ہو ای رحیم
واستغفرک لما لا اعلم بہ	ترجمہ اور بخشش چاہتا ہون تجھسے
اور اوس جرم پر چاہون بخشش تری	کہ جس تک نہ پہنچی ہے دانش مری
تبت عنہ ترجمہ	توبہ کی مین نے اوس سے
مین کرتا ہون اوس سے توبہ بھی	تو میرے گنہ بخشیو سب بھی

وتبرأت من الکفر والشرک والمعاصی کلہا

ترجمہ اور بیزار ہوا مین کفر اور شرک سے اور سب گناہون سے

وانا علی عہدک ووعدک ترجمہ

ما استطعت ترجمہ جہانتک طاقت رکھتا ہون مین

کلمہ شہادت ہی اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ترجمہ گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود سواے اللہ کے ...

ابوء لک بنعمتک علیّ ترجمہ	اقرار کرتا ہون مین واسطے تیری نعمت کے جو ہر
مین اقرار کرتا ہون ای رب میرے	تری نعمتون کا جو پونہچین مجھے
وابوء بذنبی فاغفر لی ترجمہ	اور اقرار کرتا ہون مین سب گناہونکی بخش مجکو
اور اپنے گنہ پر مین ہون اب مقر	تو پھر بخش مجکو کہ ہون مفتقر
فانہ لا یغفر الذنوب الا انت	ترجمہ بتحقیق نہین بخش سکتا گناہونکو تو
سوا تیرے طاقت کسی مین نہین	کہ بخشے گناہون کو کچھ بھی نہین

بیان پانچون کلمون کا مع دعای سید الاستغفار مع ترجمہ اردو

اول کلمۂ طیب ہی جو کفر سے پاک کر کے داخل اسلام کرے
کہ جس سے سب کام دین کے اسلوب ہون اور کفر کے معنی ہین
انکار کے یعنی توحید کا منکر ہونا اور اوسکے حکم سے انکار کرنا اور اسلام
کے معنی ہین فرمانبردار ہونا یعنی اوسکی توحید کا مقر ہونا اور حکم
بجالانا اور وہ یہ کلمہ ہی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یعنی کسی کی بندگی نہین سواے اللہ کے اور محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہی
فائدہ اسکا اقرار زبان سے اور تصدیق دل سے کرے اور دوسرا

تیسرا کلمہ تمجید ہی سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ... اور سب تعریف اللہ کو ہی اور کسی کی بندگی نہین سواے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہی اور نہین پھرنا گناہ سے اور نہین قوت نیکی کام کرنے کی ...

چوتھا کلمہ توحید ہی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو حی لا یموت ابدا ابدا ذو الجلال والاکرام بیدہ الخیر وہو علی کل شیء قدیر ...

اس پانچوین کلمے مین دونون قسم کے شرک سے توبہ ہی اسطرح

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پناہ مانگتا ہون مین تیرے ساتھ اے اللہ اس بات سے کہ شریک کرون مین تیرا کسی چیز کو اور جانتا ہون مین اوسکو اور بخشش چاہتا ہون مین تیرے ساتھ اوس سے کہ نہین جانتا ہون مین اوسے توبہ کی مینے اوس سے

اور مسلمان ہوا مین اور کہتا ہون مین کہ لا الہ الا اللہ یعنی کسی کی بندگی نہین سوا اللہ کے اور محمد رسول اللہ ... بھیجا ہوا اللہ کا

کلمہ ششم ... سبحان اللہ ... العظیم ... استغفر اللہ ربی من کل ذنب اذنبتہ ... واتوب الیہ ...

یعنی کسی کی بندگی نہین سواے اللہ کے کہ وہ ایک ہی کوئی اوسکا
شریک نہین اوسی کی ہی بادشاہی اور اوسی کی ہی سب تعریف
وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہ جیتا ہی اور نہین اوسکو
موت اور اوسی کے ہاتھ مین ہی بھلائی اور وہی سب چیز پر
قادر ہی **فائدہ** یہ یعنی توحید کے ہوئے اگرچہ توحید سے
کوئی کلمہ خالی نہین سواسطے کہ اللہ جل شانہ کو توحید بہت
عزیز ہی لیکن اس کلمۂ چہارم مین مفصل ہی کہ جو عوارض مخلوق کو
پیش آتے ہین وہ ان سب سے پاک ہی اور جسنے خدا کیواسطے
بندگی کی اور وحدانیت مین کسی کو شریک کیا اوسنے مضمون
توحید کا نہین سمجھا مسلمان کو لازم ہی شرک سے بچے یہ بڑے
بڑا گناہ ہی اور اگر کوئی اس گناہ سے توبہ کرکے نہ مریگا تو یہ گناہ
نہین بخشا جائیگا اب توبہ کرے اور اس گناہ سے باز آوے
پانچوان کلمہ رد کفر پڑھتا رہے اوس کلمے مین رد ہی
شرک اور کفر کا اور شرک دو قسم ہی ایک یہ کہ شرک کرتا ہی اور جانتا ہی
اور دوسرے یہ کہ کرتا ہی اور نہین جانتا ہی اگر جانے توبہ کرے

اور توبہ کرتا ہون طرف اوسکے ساتوان کلمہ استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَكَشَّافُ الْقُلُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یعنی پناہ چاہتا ہون مین تجھسے ای پروردگار میرے سب گناہون سے جو کیا مینے اوسے جان بوجھ کر یا بے جانے بوجھے چھپے یا کھلے اور توبہ کرتا ہون مین طرف تیرے اون گناہون سے اپنے کہ جانتا ہون مین اونکو اور بھی اون گناہون سے کہ نہین جانتا ہون مین جنکو بیشک تو ہی جاننے والا چھپے کا ہونکا اور بخشنے والا گناہونکا اور کھولنے والا دلونکی بات کا اور حال آنکہ نہین ہے طاقت ہمکو نیک کام کرنیکی اور نہ کچھ قوت مگر ساتھ مددگاری اللہ برتر اور بزرگ کے

دعاے سید الاستغفار

جو کوئی بندہ یقین سے اس دعاے سید الاستغفار کو دن مین کہے پھر مر جاوے اوسی دن شام سے پہلے تو وہ بہشتی ہے اور جو پڑھے رات مین اسیطرح اور مر جاوے صبح سے پہلے تو وہ بھی بہشتی ہے اور یہ استغفار ہے

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

اوس روز سے روایت ہے کہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہی ہے کہ بندہ یون کہے یا الٰہی تو میرا مالک ہے کوئی لائق بندگی کے نہین ہے سوا تیرے پیدا کیا تو نے مجھکو اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے قول اور وعدہ پر ہون اپنے مقدور کے موافق مین تیری پناہ مانگتا ہون اپنی کرتب کی برائی سے مین اقرار کرتا ہون تیرے احسان کا

بعد مجھپر ہی اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہون سو مجھکو بخش دے
مقرر یہی ہے کہ کوئی گناہ کو بخش نہین سکتا سوائے تیرے

بیان ایمان مجمل و ایمان مفصل معہ ترجمہ اردو

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنی ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی کتابون پر اور اوسکے پیغمبرون پر اور قیامت کے دن پر اور ٹھہرانا بھلائی اور برائی کا اللہ کی طرف سے ہی اور اوٹھنا مرکے پیچھے ان سب پر ایمان لایا مین **فائدہ** یہ حقیقت ہی ایمان مفصل کی اور **ایمان مجمل** کی آگے سنیے اسطرحپر اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِهٖ ایمان لایا مین اللہ پر جیسا ہی وہ اپنے اسما اور صفات سے اور ماننے مین نے سب حکم اوسکے یہ حقیقت ہے ایمان مجمل کی اور اس مضمون کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی زبردست حاکم کو

غالب ہی اور حقیقت احتیاط ایمان کی اسطرحپر ہی کہ جس وقت کوئی مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے اول اوسکو غور کرے کہ اس کام مین نقصان ایمان کا ہی یا نہ اور میزان اوسکی شریعت ہی پس جس کام مین نقصان ایمان کا

کہ احتیاط اوسکی سب پر ہی یعنی احتیاط ایمان کی رکھے لازم ہی کہ اپنی حرمت کا پاس کرے کرے تو حرمت نہین ہو کسی پر اور مچلکے نہین کرسکتا اگر خلاف ہوجاتا ہی اور ضمانت اوس اقرار نامہ اور مچلکہ لکھا جاتا

اوسوقت جگہ پکڑتا ہی جب اسطرح سمجھے کہ جو کرتا ہون وہ سب
نامہ اعمال مین قلمبند ہوتا ہی حساب کے دن وہ نامہ میرے
سامنے ہوگا کہ فرمایا ہی فَمَن یَّعمَل مِثقَالَ ذَرَّۃٍ خَیرًا یَّرَہٗ
سو جسنے ذرہ بھر بھلائی کی وہ دیکھہ لیگا **فائدہ** جب اسطرح
سمجھے اور برے کام سے بچنا اور بھلے کام کرنا شروع کرے
ایسے شخص کا اللہ تعالی آپ نگہبان ہووے یعنی پھر یہ شخص
ارادہ بھلے کام کا کرے یا برے کام سے باز رہے اللہ تعالی
اوس برے کام سے اوس شخص کو بچا کے سیدھی راہ پر چلاتا ہے
یہی ہی مضمون اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ کا آگے اسکے
جتنا یہ شخص اس امر مین سعی اور کوشش کریگا ایمان اوسکا مستحکم
اور مضبوط ہوگا اور معرفت اللہ کی حاصل کریگا اور روز بروز
نزول رحمت الٰہی کا اسطرح ہوگا کہ یہ شخص اچھی طرح معلوم
کرے **فائدہ** یہ حقیقت ہی ترقی ایمان کی جو کوئی چاہے آزمایش
کرے اگر خدا چاہی تو میسر ہو اور جو شخص چاہے تمیز نزول رحمت الٰہی
کی معلوم کیجیے تو وہ شخص کرنے مین اللہ تعالی کے احکام کے

صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

در بیان یاد الٰہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در توحید رب المجید جل شانہ

[illegible]

ایضاً در توحید

درد دل کی دوا ہی اللہ ہو	ہر مرض کی شفا ہی اللہ ہو
کب کسی کو بقا ہے عالم مین	کر طریق فنا ہے اللہ ہو
کیا بشر کیا طیور کیا جنات	ورد اک ایک کا ہے اللہ ہو
فرش سے لیکے تا بعرش برین	سب مین جلوہ نما ہے اللہ ہو
برگ و اشجار اور گل و غنچہ	سب کے لب پر بپا ہی اللہ ہو
جو کہ ہین سالکان راہ خدا	دل سے اونکے صدا ہی اللہ ہو
سرور دیکھیے دل قمری	ذوق مین کہہ رہا ہے اللہ ہو
عالم گیا ہی اس وظیفے مین	ہر عمل سے سوا ہے اللہ ہو
جملہ ارباب کشف نے ذرات	دل و جان سے کہا ہے اللہ ہو
بس طریقت کے یہ طریقے ہین	کہ فنا و بقا ہے اللہ ہو
زہد و تقوے سے آئینہ زاہد	لیکن اسکی جلا ہے اللہ ہو
عابدونکا یہی ہے ورد مدام	عاشقون کی ندا ہے اللہ ہو
مشکلین ہوگئین تمام آسان	جسنے دل سے پڑھا ہی اللہ ہو
جسے حاصل ہو نور ایمان کا	ہو بہو وا اعظا ہے اللہ ہو
حشر ہوگا شہید کے ہمراہ	جس کے دل مین بسا ہی اللہ ہو
گر تو اللہ سے ملا چاہے	تو ترا راستہ ہے اللہ ہو
لوح محفوظ و عرش کرسی پر	خود قلم نے لکھا ہے اللہ ہو
حق تو یہ ہی کہ اپنے مرشد سے	جب سنا تب سنا ہی اللہ ہو